السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹروں کےلیے علاج کی غرض سے عورتوں کے پردوں کو کھولنا اوران سے تنہائی اختیار کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات یہ ہے کہ عورت ویسے ہی پردہ ہے اور بہر حال مردوں کی لالچ ورغبت کا مقام ہے لہٰذا یہ مناسب نہیں کہ وہ مردوں کو اپنے جسم کی جانچ یا علاج کرنے کا موقع دے۔

دوسری بات: اگر مطلوبہ لیڈی ڈاکٹر نہ مل سکے تو مردوں سے علاج کروانے میں کوئی حرج نہیں اور یہ صورت مجبوری کی کیفیت سے زیادہ مشابہ ہے لیکن یہ حالت معروف قیود سے مقید ہوگی۔ اسی لیے فقہاء کا قول ہے "الضرورات تُقدر بقدرہا" (ضرورت اپنے اندازے سے مقدر ہوتی ہے) تو ڈاکٹر کو جس حصہ بدن کو دیکھنے اور چھونے کی کوئی ضرورت نہیں اسے دیکھنا اور چھونا ناجائز ہے اور بوقت علاج ان تمام کو چھپانا ضروری ہے جنھیں ننگا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

تیسری بات: عورت کے پردہ ہونے کے باوجود پردے مختلف ہوتے ہیں بعض میں سخت پردہ ہے اور بعض اس سے ہلکا ہوتا ہے جیسے عورت کی جن بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے توان میں کچھ بیماریاں خطرناک ہوتی ہیں ان کا علاج لیٹ کرنا مناسب نہیں ہوتا اور کچھ عام حوادثات سے ہوتی ہیں جن کے علاج کو لیٹ کرنا نقصان دہ نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کا محرم رشتہ دار آجاتا ہے اور کوئی خطرہ بھی نہیں ہوسکتا اسی طرح عورتیں بھی الگ الگ ہوتی ہیں کچھ بوڑھی اور کچھ نوجوان خوبصورت اور کچھ ان کے درمیان درمیان اور کچھ ہسپتال میں اس وقت میں آتی ہیں کہ بیماری نے ان کو لاچار کردیا ہوتا ہے اور کچھ بیماری ظاہر ہونے کے بغیر ہی چل پڑتی ہیں بعض ان میں ایسی ہوتی ہیں جن کے مخصوص مقام کو ہی سن (بے جان) کیا جاتا ہے یا سارے بدن کو سن کردیا جاتا ہے اور بعض عورتیں ایسی ہوتی ہیں جن کو صرف گولیاں وغیرہ دینے پر اکتفا کیا جاتا ہے لہٰذا ان میں سے ہر ایک کےلیے الگ الگ حکم ہے اس ڈاکٹر کےلیے بھی جو اس عورت کا علاج کرتا ہے۔

[1] بہر حال بیگانی عورت سے تنہائی شرعی طور پر حرام ہے حتیٰ کہ اس حدیث کی وجہ سے "ماخلا رجل بامرأة إلا کان الشیطان ثالثهما"[1]

"کوئی مرد کسی عورت سے علیحدہ نہیں ہوتا مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔"

عورت اور ڈاکٹر کے ساتھ کسی کا حاضر ہونا ضروری ہے چاہے اس کا خاوند ہو یا کوئی محرم رشتہ دار مرد اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہوسکے توان کی قریبی عورتوں کی موجودگی ضروری ہے۔ اگر مذکورہ کوئی بھی نہ ہو اور مرض بھی خطرناک ہو جیسے لیٹ بھی نہ کیا جاسکتا ہو تو کم ازکم نرس وغیرہ ضرور موجود ہوتا کہ خلوت محرمہ سے بچنا ممکن ہوسکے۔

چوتھی بات: اگر کم عمر بچی کے حوالے سے سوال ہے تو اگر بچی سات سال کو نہیں پہنچی تو اس کا کوئی پردہ نہیں ہوگا اور اگر سات سال کی ہے تو فقہاء کی وضاحت کے مطابق اس کا پردہ معتبر ہوگا اگرچہ اس کا پردہ اس عورت کے پردے سے الگ ہوگا جو کچھ عمر رسیدہ ہو(سماحۃ الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

---

[1] صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(2165)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 642

محدث فتویٰ